نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

تمام سیڈ ڈیلرز اور پرائیویٹ سیڈ کمپنیاں سیڈ ترمیم ایکٹ 2015ء پر عمل یقینی بنائیں

ناقص، غیر منظور شدہ کمپنی کی ورائٹی کا بیج فروخت کرنا جرم ہے

کسی رجسٹرڈ کمپنی کی مصنوعات اپنے نام سے فروخت کرنے کی ممانعت ہے

تھیلے پر تاریخ اجراء، تاریخ زائد المعیاد، نمبر، پیکنگ کی تاریخ، بیجوں کا غلط لیبل لگانا، غلط معلومات درج کرنا خلاف قانون ہے

بیجوں کے کسی دوسری کمپنی سے ملتے جلتے پیکٹ بنانا قابل گرفت ہے

سیڈ کمپنیاں قانون کے مطابق بیج فروخت کریں

لاہور 8 جنوری 2018: محکمہ زراعت پنجاب کے ترجمان نے کہا ہے کہ بیجوں کا کاروبار کرنے والے تمام سیڈ ڈیلرز اور پرائیویٹ سیڈ کمپنیوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ سیڈ ترمیم ایکٹ 2015ء کے نفاذ کے بعد ناقص اور غیر منظور شدہ اقسام کا کاروبار کرنا جرم ہے مروجہ قانون کے مطابق ضروری ہے کہ سیڈ ڈیلر/ امپورٹر/ سیڈ کمپنی باقاعدہ فیڈرل سیڈ سرٹیفیکیشن اینڈ رجسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ رجسٹرڈ ہو۔ مختلف فصلوں کے فروخت کے لیے رکھے جانے والے بیج باقاعدہ طور پر فیڈرل سیڈ سرٹیفیکیشن اینڈ رجسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ رجسٹرڈ ہوں۔ مس برانڈڈ بیجوں کی قانونی طور پر فروخت کی ممانعت ہے۔ کسی دوسری کمپنی کی قسم، بیگ یا پیکٹ میں اپنا بیج فروخت کرنا اور کسی کی رجسٹرڈ ورائٹی کو اپنا نام دے کر اپنی پیکنگ میں فروخت کرنا منع ہے۔ اسی طرح کمپنی کے تھیلے پر پوری معلومات ڈیٹ آف پروڈکشن، ایکسپائری ڈیٹ، پیورٹی، لاٹ نمبر، ٹیسٹنگ ڈیٹ نہ ہو تو بھی فروخت منع ہے اور اگر ورائٹی کا نام کسی مشہور کمپنی کی ورائٹی کے نام سے ملتا جلتا ہو۔ کمپنی کا نام اور پورا ایڈریس نہ ہو، بیجوں کو غلط لیبل کرنا ان پر غلط معلومات درج کرنا، بیجوں کے پیکٹ کے ایسے ڈیزائن بنانا جو کسی اور کمپنی کے لیبل سے ملتے جلتے ہوں کی بھی فروخت کرنا جرم ہے۔

☆☆☆☆